تنقید و تبصرہ

خدائی وعدہ: ۔ ڈاکٹر طٰہٰ حسین مصری کی مشہور تصنیف "الوعدالحق" کا اردو ترجمہ درسی سائز، ۲۶۰ صفحات، کتابت طباعت دیدہ زیب، قیمت تین روپے آٹھ آنے، ملنے کا پتہ:۔ نور محمد، کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی،

ڈاکٹر موصوف نے اُن چند مخلص صحابہؓ کے حالات ناول کے رنگ میں لکھے ہیں جو اسلام قبول کرنے کے وقت نہایت مظلوم، بیکس اور مفلس تھے یعنی غلام تھے اور بے یار و مددگار تھے۔ لیکن اللہ نے ان کو آزادی عطا کی، طاقت عطا فرمائی دوست اور مددگار عطا کئے، اونچے مرتبے عطا کئے، یہ لوگ جو غلام تھے اسلام لانے کے بعد صوبوں کے گورنر بنے سپہ سالار بنے، اور ابدی زندگی کے وارث بنے،

معراج محمد صاحب بارق واقعی لائق تحسین ہیں کہ اُنہوں نے اس کتاب کا ترجمہ اس انداز سے کیا ہے کہ اس پر تصنیف کا دھوکا ہوتا ہے۔ ذیل میں ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے، تاکہ "قارئین ترجمہ کی روانی کا خود اندازہ کرسکیں،

صـ۳۰۳ "حمص کی فتح کے بعد عبداللہ ابن مسعودؓ کافی عرصہ وہیں مجاہدانہ زندگی بسر کرتے رہے لیکن ایک روز مدینے کے مہاجرین" تا صـ۳۰۸

ھم بالیقین کہہ سکتے ہیں کہ کارخانہ تجارت کے مالک نے یہ ترجمہ شایع کرکے اردو ادب کی بھی خدمت کی ہے اور مسلمانوں کے لئے مفید لٹریچر بھی مہیا کیا ہے۔ ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں،

امام احمد ابن حنبلؒ: ۔ مولفہ جناب نصراللہ خانصاحب عزیز مدیر "ایشیاء" و "تسنیم"۔ درسی سائز ۱۱۰ صفحات، قیمت ۱۲؍ ملنے کا پتہ:۔ مینجر مکتبہ تعمیر انسانیت، موچی دروازہ لاہور،

اس کتاب کا تعارف خود فاضل مولف نے ایسے دلکش انداز سے سپرد قلم کردیا ہے کہ ہم اسی کو نقل کردینا کافی سمجھتے ہیں،

"امام احمد ابن حنبلؒ کی زندگی سے مجھے اپنی زندگی کی ابتدا ہی میں دلچسپی پیدا ہوگئی تھی ... صـ۳ و ۴

ہمیں ناشر سے صرف اتنی شکایت ہے کہ انہوں نے ایسی قیمتی اور مفید کتاب کی کتابت اور طباعت کی طرف کماحقہ توجہ مبذول نہیں کی۔ نیز کتاب کی معنوی خوبیاں اس بات کی متقاضی ہیں کہ اس کتاب کو مجلد صورت میں شایع کیا جاتا۔ ہمیں امید ہے کہ آیندہ اڈیشن میں ان دونوں باتوں کی تلافی کردی جائے گی۔ یہ کتاب بلاشبہ اس لائق ہے کہ ہر مسلمان اسے پڑھ کر اپنے اندر امام صاحب موصوف کی سی استقامت پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

صدیقؓ و فاروقؓ غیر مسلم مورخین کی نظر میں: ۔ مرتبہ پیر غلام دستگیر صاحب نامی، شایع کردہ، دائرۃ الاصلاح محلہ پیر بیبیاں، اکبری دروازہ۔ لاہور، یہ ۲۴ صفحے کا ٹریکٹ نامی صاحب نے اہل سنت والجماعت کی آگاہی کے لئے مرتب کیا ہے، اور اس میں حضرت صدیق اکبرؓ اور حضرت فاروق اعظمؓ کے ظاہری اور باطنی کمالات پر غیر مسلموں کی شہادت جمع کردی ہے

تاکہ دُنیا کو یہ معلوم ہوسکے کہ ان کی خدماتِ اسلامی نے غیر مسلموں کو بھی متاثر کیا ہے۔ جو حضرات یہ رسالہ پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ جناب ناتی صاحب کو چھ پیسے کے ٹکٹ برائے خرچ ڈاک روانہ کر دیں۔

بہارِ عقیدت: نتیجہ فکر سید مرغوب احمد صاحب اختر الحامدی، درمی سائز ۴۸ صفحات، شایع کردہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام، گوجرانوالہ، قیمت چھ آنے۔ مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی نے سرکارِ ابد قرار، زبدۂ کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں جو سلام منظوم پیش کیا تھا، اُسے یقیناً شرفِ قبول حاصل ہوگیا۔ کیونکہ ہند وپاک میں شاید ہی کوئی عاشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسا ہوگا جس نے اس سلام کے دو چار شعر حفظ یاد نہ کرلئے ہوں۔ چند اشعار بطور نمونہ اور بغرض حصول برکات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں،

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
نقطۂ سرِّ وحدت پہ یکتا درود — مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر — نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما — اُس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا — اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

سایۂ مصطفےٰ مایۂ اصطفا — عزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام
اصدق الصادقین سید المتقین — چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام
یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل — ثانی اثنین ہجرت رضی پہ لاکھوں سلام

شاہِ شمشیر زن، شاہِ خیبر شکن — پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
ماحیِٔ رفض و تفضیل و نصب و خروج — حامیِٔ دین و ملت رضی پہ لاکھوں سلام

جناب اختر الحامدی نے بڑی کاوش کے ساتھ اس سلام ثریا مقام کی تضمین کی ہے۔ اور اکثر و بیشتر مصرعے بہت دلکش بہم پہنچائے ہیں، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ کتابت کی اغلاط بھی موجود ہیں اور طباعت بھی اچھی نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ ضرورت اس بات کی بھی تھی کہ تمام مشکل الفاظ اور علمی اور دینی تلمیحات کی وضاحت کی جاتی تاکہ عوام بھی اس سلام کے معانی سے لطف اندوز ہوسکتے مثالاً چند الفاظ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں،

شبِ اسرا کا دولہا، تاجدارِ تدلّٰی، سرو نازِ قِدم (اکثر افرادِ قوم اس لفظ کو بفتح قاف پڑھیں گے) نقطۂ سرِ وحدت، مصدرِ مظہریت، جوہرِ فردِ عزت، عطرِ جیبِ نہایت، بشرحِ متنِ ہویت، معنیٔ قد رأی، مقصدِ ماطغی، خد کی سہولت، فتقِ اظہارِ رتب، قد کی رشاقت، موجِ بحرِ سماحت، اعتدالِ طویت، اعتلاءِ جبلت، سیمیائے سرادق، تیغِ مسلول، کُلّی پاک منبت ـــ۔ شاید ناشر کتاب کو یہ بات معلوم نہیں کہ عربی تو بڑی چیز ہے۔ پاکستان کے مسلمان اب فارسی سے بھی بیگانہ ہوچکے ہیں، ہزاروں تعلیمیافتہ افراد خط اور خد، نقطہ اور نکتہ، عرض اور غرض میں امتیاز نہیں کرسکتے،